الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:> **Muhammd Atif Shafique**	Serial No	:> **8910**
Address	:> **Pakistan,karachi**	Fatwa No	:>
Subject	:> **AQAID**	Date	:> **7/4/2010**
Writer	:> عثمان	Email	:>

slammualekum
mein ap sey yea sawal pouchna chata hon k kia Hazrat Muhammd(PBUH) key pas mukhtarkul hey? or kia vo shareat mey apni merzi key mutabik tabdele kar sakty thy jesa k Hazrat Muhammd(PBUH) ney Hazrat Hamza ka nikkah bager Haq-e-mehar k karvaya tha jab key Quran mey Haq-e-mehar ada karna lazmi hey? agarcha yea alag bat hey k wife maf kardy per nikkah key duran Haq-e-mehar ka Mukhtas karna faraz hey per Hazrat Muhammd(PBUH) ney bager Haq-e-Meyhar k nikkah pervaya tha is sey zaher hota hey k von k Pas Mujhtar-e-kul hye? agar nahi hey tu unho ney khelaf-e-shareat nikkah kesy parha dea? baray meharbani tafseli javab den meharbani hogi.....

السلام علیکم!

میں آپ سے یہ سوال پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مختارِ کل ہیں؟ اور کیا وہ شریعت میں اپنی مرضی سے تبدیلی کر سکتے تھے جیسا کہ حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کا نکاح بغیر حقِ مہر کے کروایا تھا۔ جبکہ قرآن کریم میں حقِ مہر ادا کرنا لازمی ہے۔ اگرچہ یہ الگ بات ہے کہ بیوی معاف کر دے۔ پھر نکاح حقِ مہر کا مختص کرنا فرض ہے، پھر حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے بغیر حقِ مہر کے نکاح پڑھوایا تھا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان کے پاس مختارِ کل ہے؟ —

اگر نہیں ہے تو انہوں نے خلافِ شریعت نکاح کیسے پڑھا دی؟

بڑی مہربانی تفصیلی جواب دیں، مہربانی ہوگی.... (محمد عاطف شفیق کراچی پاکستان)

الجواب حامداً ومصلّیاً

بعض وہ احکام جو "قرآن کریم" میں مذکور یا مفصل نہیں، ان احکام کو نبی صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم وحی خفی کے ذریعہ حکمِ خداوندی سے بیان فرماتے ہیں، یہ باختیارِ خداوندی ہوتا ہے نہ کہ اپنی ذاتی رائے اور چاہت سے اس لئے اسکو بنیاد بنا کر آپ کو مختارِ کل قرار دینا ناسمجھی کی بات ہے، جبکہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے نکاح کا معاملہ اور مذکور تفصیل باوجود تلاش کے کسی حدیث کی کتاب سے نہیں مل سکی اس لئے اگر سائل اس سلسلہ میں مذکور حدیث کی پوری تفصیل لکھ کر بھیج دے تو اس پر بھی غور کیا جا سکتا ہے۔

وفی تفسیر ابن کثیر: "وما ینطق عن
الھویٰ": ای ما یقول قولا عن ھوی وغرض
"إن ھو الّا وحی یُوحیٰ": ای انما یقول ما
أمر بہ یبلغہ إلی الناس کاملاً موفوراً
من غیر زیادۃ ونقصان (إلی قولہ)

(جاری ہے)

عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى
الله عليه وسلم قال: ما أخبرتكم أنه
من عند الله فهو الذي لا شك فيه"
(۲:۲،ص۳۱۲) - والله أعلم بالصواب

محمد عثمان غفرلہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی
۲۹/ذوالقعدۃ ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکت [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۳/ذی الحجہ ۱۴۳۱ھ

دار الافتاء
۸۹۱۰
۱۴۳۱/۱۲/۴ھ

11/11/2010